Fikr-o-Nasar (Islamabad) 10:10 (1973)

تعارف و تبصرہ

خزینۃ الاصفیاء (جلداول) :

تالیف مفتی غلام سرور لاھوری

ترجمہ : مفتی محمود عالم ھاشمی و علامہ اقبال احمد فاروقی

ناشر: المعارف، گنج بخش لاھور، صفحات ۳۲۸، قیمت ۱۰ روپے

فارسی زبان میں مفتی غلام سرور لاھوری کا لکھا ھوا تذکرۂ اولیاء بہ عنوان تذکرۃ الاصفیاء مشتمل بر ھفت مخزن نہایت مشہور و مقبول ھے ۔ فارسی میں ھونے کی وجہ سے عام طور پر اردو داں طبقہ اس کتاب سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا تھا ۔ اس لئے مفتی محمود عالم ھاشمی اور مولوی اقبال احمد فاروقی صاحبان نے اردو ترجمہ مع حواشی تیار کیا اور المعارف نے نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب طباعت کے ساتھ شائع کیا ۔ اردو داں حضرات کو ان کا شکرگزار ھونا چاھئے ۔

ترجمہ نہایت عمدہ پیش کیا گیا ھے، اور اس کی تیاری میں بڑی جانفشانی کی گئی ھے ۔ ظاھری خوبیوں کے ساتھ باطنی محاسن شائقین کے لئے نہایت خوشی کا سبب بنتے ھیں ۔

طباعت کی غلطیاں ھمارے ملک کی شایع شدہ کتب و رسائل کی خصوصیات میں شمار کی جاتی ھیں ۔ ان سے بچنے کی اب تک کوئی سبیل میسر نہیں ۔ خود ھمارے ادارے کی مطبوعات بھی ان سے خالی نہیں ۔ چنانچہ اس کتاب میں بھی چند نمایاں قسم کی غلطیوں کی نشاندھی اس لئے کی جاتی ھے کہ آیندہ ایڈیشن میں کتاب کی صحت کا اھتمام مزید کیا جائے :-

صفحہ ۳۸ پر دوسرا اور چھٹا شعر وزن سے ساقط ھے ۔ چھٹا شعر صفحہ ۴۴ پر صحیح طبع ھوا ھے ۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad. http://iri.iiu.edu.pk/

اسی طرح صفحہ ۱۴ کی سطر اول میں ''یکتائی (اپنائیت)''؛ محل نظر ہے۔ اسی صفحہ پر ''لا الہ الا ھو منفرد بذاتہ وصفاتہ لیس کمثلہ شی وھو السمیع العلیم'' ، کچھ اس طرح لکھا گیا ہے کہ پوری عبارت قرآن پاک کی آیت معلوم ہوتی ہے۔ حالانکہ ''منفرد بذاتہ و صفاتہ'' آیت کا حصہ نہیں ۔

صفحہ ۴۵ پر سرخیوں کے بعد پہلی سطر میں : ''حضور شاہ رسالت...... اللہ تعالی کے بعد تمام مخلوق میں سے بر تر ہیں'' قابل غور ہے۔ بہتر یہ ہے کہ ''اللہ تعالی کی مخلوق میں سب سے برتر ہیں'' لکھا جائے۔ اسی صفحہ پر حضورص کے اسماء گرامی میں ''(۲۳) مغیق'' مذکور ہوا ہے اس کی تصحیح ضروری ہے۔

صفحہ ۴۶-۴۷ پر عربی عبارت میں چند الفاظ مشکوک ہیں ۔ صفحہ ۵۵ پر حضرت عمر کے اسلام کا واقعہ مذکور ہے، ساتھ ہی ان کا مکہ معظمہ میں حضرت بلال کو پہاڑ کی چوٹی پر اذان دینے کا حکم دینا، محل اشکال ہے، اذان مدینہ منورہ میں مشروع ہوئی۔ امید ہے کہ آیندہ ایڈیشن میں طباعت و ترجمے کے ایسے نقایص کے ازالے کی پوری کوشش کی جائے گی۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

بنیادی حقیقتیں :

مولف : مولانا کوثر نیازی

طابع و ناشر : فیروز سنز لمیٹیڈ، لاہور

تعداد صفحات ۱۰۵، قیمت ٦ روپے ۵۰ پیسے

مولانا کوثر نیازی کے مجموعہ مضامین کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے۔ مولانا نے خود اس کو سلسلۂ مضامین کا نام دیا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ اس میں ایک مربوط و مسلسل تصنیف کی تمام خصوصیات موجود ہیں ۔ اس کا موضوع اسلام کی بنیادی تعلیمات ہیں ۔ کتاب تین ابواب میں منقسم ہے اور ہر باب متعدد فصول پر مشتمل ہے۔ پہلا باب توحید دوسرا رسالت اور تیسرا آخرت سے

متعلق ہے۔ اسلامی تعلیمات کے یہ تین بنیادی اصول ہیں ان کے مختلف پہلوؤں سے کتاب میں بحث کی گئی ہے۔شواہد اور عقلی دلائل سے ان تینوں بنیادی حقیقتوں کی اہمیت اور ضرورت کو واضح کیا گیا ہے۔

انداز تحریر دل نشیں اور اثر آفریں ہے اور زبان سلیس و شیریں۔ شعر و ادب سے مولانا کی آشنائی بہت پرانی ہے، شاید عمر گزری ہے اسی دشت کی سیاحی میں۔ اسلامیات کا مطالعہ وسیع ہے۔ اس کا کچھ اندازہ کتابیات سے بھی لگایا جا سکتا ہے، پھر ذوق سلیم کی رہنمائی بڑی چیز ہے جس کے اثرات کتاب کے اوراق میں بکھرے ہوئے نظر آتے ہیں۔

مولانا نے جن حقیقتوں کی نشاندھی اس کتاب میں کی ہے ان کو ایک نظام کی صورت میں نافذ کرکے ایک مثالی معاشرہ قائم کرنے کی ضرورت ہے پاکستان کو اس کی تجربہ گاہ بنانا چاہئے۔ اس وقت مولانا کوثر نیازی خود ایک وزیر ہیں۔ اگر انھوں نے اپنے رفقائے کار کی مدد سے یہ کام کرڈالا تو پاکستان اور بلاد اسلامیہ بلکہ پوری دنیائے انسانیت کی بڑی خدمت ہوگی۔ دنیا کو اس وقت ان حقیقتوں کی اشد ضرورت ہے۔ مگر دنیا محض کتابوں میں پڑھ کر ان پر ایمان لانے کے لئے تیار نہیں، وہ نافذ و قائم حالت میں دیکھنا چاھتی ہے۔

جہاں تک کہ صوری خوبیوں کا تعلق ہے فیروز سنز کا نام ھی اس کی ضمانت ہے۔ یہ ادارہ حسن طباعت و صحت کتابت کے اعتبار سے اپنا ایک مقام رکھتا ہے۔ صفحات اور ترتیب میں ہندسے انگریزی میں ہیں۔ اس ادارے نے یہ بدعت نہ جانے کب سے اور کیوں شروع کردی۔ اردو کتاب میں انگریزی ہندسوں کا جوڑ لگانا بد مذاقی ہے۔ کتاب کے آخری صفحہ پر کتابیات کی فہرست میں اردو ہندسے ھی رکھے گئے ہیں۔ یہ دو رخی پالیسی اور بھی عجیب معلوم ہوتی ہے۔ امید ہے کہ ادارہ اس کی طرف توجہ کرے گا۔

(شرف الدین اصلاحی)

—:o:—